REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۱۲
یوم سہ شنبہ
۱۹ شوال ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۸ شہادت ۱۳۳۸ ہش ۲۸ اپریل ۱۹۵۹ء | نمبر ۹۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۷ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"وجع المفاصل کی شکایت ہے"

احباب خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت یاب فرماتے۔ اور اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

ایران کے شمالی علاقے پر روسی ہوائی جہازوں کی ناجائز پرواز

"فضائی علاقے کی بار بار خلاف ورزی کے نتائج سنگین ہونگے۔" روس کو ایران کا شدید انتباہ

تہران ۲۷ اپریل۔ ایران نے اس امر کے خلاف روس سے پرزور احتجاج کیا ہے۔ کہ گذشتہ تین ماہ میں روسی ہوائی جہاز ایران کے شمالی علاقے پر متعدد بار پرواز کر کے فضائی علاقے کی خلاف ورزی کرتے رہے ہیں۔ اس احتجاج میں روس کو خبردار کیا گیا ہے کہ اگر ایرانی علاقے پر روسی ہوائی جہازوں کی ناجائز اور خلاف قانون پرواز کا سلسلہ بند نہ ہوا۔ تو اس کے نتائج بہت سنگین ہوں گے۔ کل تہران میں ایک سرکاری بیان جاری ہوا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ روس کے چھ لڑاکا ہوائی جہاز ایران کے شمالی علاقے میں دیکھے گئے ہیں۔ اس سے قبل بھی روسی ہوائی جہاز شمالی آذربائیجان اور خراسان کے علاقوں پر پرواز کرتے رہے ہیں۔ یہ صورت حال کسی طرح بھی قابل برداشت نہیں ہے۔ اعلان میں مزید بتایا گیا ہے۔ کہ گذشتہ تین ماہ میں روسی ہوائی جہاز ۸ مرتبہ ایران کے فضائی علاقے کی خلاف ورزی کر چکے ہیں:

چینی ہوائی جہازوں کی ہندوستان سے ملحقہ تبتی علاقوں پر شدید بمباری

یہ علاقے شمال مشرقی فرنٹیئر ایجنسی کے علاقے سے بالکل لگے ہوئے ہیں

نئی دہلی ۲۷ اپریل۔ بعض ہندوستانی اخبارات کی شائع کردہ اطلاع کے مطابق چین کے ہوائی جہازوں نے کھمبا باغیوں کو ختم کرنے کے لئے ہندوستان سے ملحقہ تبتی علاقوں پر شدید بمباری کی ہے۔ یہ علاقے شمال مشرقی فرنٹیئر ایجنسی کے علاقے سے بالکل لگے ہوئے ہیں۔ ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ اس وقت چینی تبتی باغیوں پر حملہ کرنے کے لئے تین اطراف میں جمع ہو رہے ہیں۔ ادھر تبت سے کثیر تعداد میں لوگ ہندوستان کی حدود میں داخل ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ تیزپور میں ان پناہ گزینوں کو ٹھہرانے کے لئے کیمپ کھول دیا گیا ہے۔ چین کے اخبار "پیپلز ڈیلی" نے ہندوستان کو پھر خبردار کیا ہے۔ کہ وہ چین کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کرے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ گذشتہ جمعہ کو بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے دلائی لامہ سے جو ملاقات کی ہے۔ اس میں دلائی لامہ نے اعتراف کیا ہے۔ کہ انہوں نے لہاسہ سے فرار ہونے سے قبل چینی کمانڈر کو مراسلے بھیجے تھے۔ اس اعتراف سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ اب ہندوستان دلائی لامہ پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ ورنہ وہ اپنی مرضی سے تبت سے فرار نہیں ہوئے ہیں۔

بھارتی لیڈروں نے حال ہی میں چین کی روش کی جو مذمت کی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے "پیپلز ڈیلی" نے لکھا ہے۔ کہ بھارتی لیڈر چین کے خلاف جو کیچڑ اچھال رہے ہیں۔ اس کی بنیاد اس بات پر ہے۔ کہ دلائی لامہ اپنی مرضی سے فرار ہوئے ہیں۔ حالانکہ دلائی لامہ کے اس اعتراف سے کہ انہوں نے چینی کمانڈر کو مراسلے بھیجے تھے۔ یہ بنیاد غلط ثابت ہو چکی ہے:

۱۵ ہزار ٹن امریکی گیہوں کراچی پہنچ گیا

کراچی ۲۷ اپریل۔ ایک جہاز ۱۵ ہزار ٹن امریکی گیہوں لے کر کراچی پہنچ گیا ہے۔ اور آجکل یہ گیہوں کراچی کی بندرگاہ میں اتارا جا رہا ہے۔ وزیر خوراک جناب حفیظ الرحمٰن نے کل گیہوں اتارنے کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ معاہدے کی رو سے پاکستان کو امریکہ کی طرف سے ۲ لاکھ ۵۰ ہزار ٹن گندم ملنا ہے۔ یہ ۱۵ ہزار ٹن اسی کا حصہ ہے۔ اب تک اس میں سے دو لاکھ ٹن گیہوں کراچی پہنچ چکا ہے۔

صدر نے ایک نئے گیس پلانٹ کا افتتاح کیا

لاہور ۲۷ اپریل۔ صدر جنرل محمد ایوب خاں نے کل یہاں گورنمنٹ ہاؤس میں ایک جدید قسم کے گیس پلانٹ کا افتتاح کیا۔ یہ پلانٹ گوبر سے گیس کی شکل میں اس طور سے ایندھن تیار کرتا ہے۔ کہ بعد میں گوبر کو کھاد کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جب صدر نے اس پلانٹ کا معائنہ کیا۔ تو گورنر مغربی پاکستان جناب اختر حسین اور بری افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ یہ پلانٹ سردست تجربہ کے طور پر گورنمنٹ ہاؤس میں لگایا گیا ہے۔ بعد میں اسے دیہاتوں میں مقبول بنانے کی کوشش کی جائے گی

حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ کی علالت اور درخواست دعا

— از مکرم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب —

میری والدہ حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو دائیں بازو اور دائیں ٹانگ میں کچھ دن سے اعصابی درد ہے۔ تمام احباب سلسلہ صحابہ کرام اور درویشان قادیان سے ان کی کامل شفایابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنے کی درخواست ہے۔ خاکسار مرزا نعیم احمد

۲۲۰۰ ٹن چاول سیلون روانہ کر دیا گیا

کراچی ۲۷ اپریل۔ کل دو ہزار ۲ سو ٹن بیگمی چاول بحری جہاز کے ذریعہ سیلون روانہ کر دیا گیا۔ یہ اس دس ہزار ٹن بیگمی چاول کی پہلی کھیپ ہے۔ جس کی فراہمی کے متعلق پاکستان اور سیلون کے درمیان حال ہی میں معاہدہ ہوا ہے۔

— قاہرہ ۲۷ اپریل۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے کل رات اشتراکیت کی مذمت کی آپ نے الزام لگایا کہ سوویٹ روس عرب ملکوں کی کمیونسٹ پارٹیوں کو امداد دے رہا ہے اور یہ پارٹیاں سارے مشرق وسطیٰ کو اپنے حلقۂ اثر میں لانا چاہتی ہیں:

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۷ اپریل ۱۹۵۹ء

اسلامی قانون اور عوام

وزیر قانون مسٹر محمد ابراہیم نے کچھ دن ہوئے ڈھاکہ میں نوجوانوں کے ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے کہا ہے اب جو آئین تیار کیا جائے گا۔ وہ عوام کے مناسب حال ہوگا اور اس کی بنیاد نظریۂ اسلام ہوگی۔ آپ نے کہا کہ

"اس امر کی کوئی وجہ نہیں کہ ہمارا آئین اسلام کے وسیع اصولوں پر مبنی نہ ہو۔"

اس پر رائے زنی کرتے ہوئے ایک معاصر رقمطراز ہے:-

"وزیر قانون آئین کی ترتیب کے بارے میں اصل اتھارٹی ہیں۔ کہ ترتیب آئین وزارت قانون ہی سے متعلق ہوتی ہے۔ اور ان کی یہ یقین دہانی ان شکوک و شبہات کے ازالہ کے لئے کافی ہونی چاہئیے جو بعض حلقوں کے خیالات کی وجہ سے پیدا ہو گئے تھے۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ اس کے بعد اس معاملے میں کوئی دوسری رائے نہ ظاہر کی جائے گی۔ اور نہ اس سے انحراف کیا جائے گا۔ جیسا کہ وزیر قانون نے فرمایا فی الحقیقت وہی آئین عوام کا ہو سکتا ہے۔ اور وہی آئین ان کے دلوں تک اندر جذبۂ اطاعت و محبت پیدا کر سکتا ہے۔ جو ان کی دلی امنگوں کے مطابق ہو۔ جس کی بناء پر انہوں نے ایک ملک حاصل کرنے کے لئے بے مثال قربانیاں دی ہوں۔ اور عدیم النظیر نقصانات اٹھائے ہوں۔"

وزیر قانون نے نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ اپنے اندر خدمت کا جذبہ پیدا کریں۔ اور اسلام کے اصولوں سے سرمو انحراف نہ کریں۔

اس پر معاصر موصوف لکھتا ہے:-

"بلاشبہ ارباب اختیار کا فرض ہے کہ وہ پاکستان کا آئین اسلامی اصولوں کے مطابق بنائیں۔ لیکن ملت پاکستان کا بھی یہ فرض ہے۔ کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنے کی کوشش کرے۔ اسی طرح ایک اسلامی آئین کو کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔ اور ہمیں توقع ہے کہ جہاں ارباب اختیار اپنا فرض ادا کریں گے۔ وہاں ملت پاکستان بھی اپنا فرض ادا کرے گی۔ اسی طرح پاکستان کا مقصد وجود پورا ہو سکتا ہے۔"

ہم ان دونوں باتوں میں وزیر قانون اور معاصر کی پرزور تائید کرتے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ جو آئین تیار کیا جائے گا۔ وہ اسلام کے وسیع اصولوں پر مبنی ہوگا۔ ہم ابھی یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ جو آئین بنایا جائے گا۔ عملاً وہ کیا صورت اختیار کرے گا۔ لیکن ہمیں امید ہے۔ کہ یہ قانون ایسا ہوگا جو تمام پاکستانیوں کو یکساں طور پر قبول ہوگا۔ اور اس میں کوئی بات ایسی نہ ہوگی۔ جس کو کوئی پاکستانی ناقابل قبول سمجھے گا۔ جیسا کہ خود وزیر قانون نے کہا ہے۔ کہ وہ عوام کے مناسب حال ہوگا۔

بظاہر اسلام کے وسیع اصولوں پر آئین تیار کرنا اتنا مشکل نہیں ہے۔ اگر کسی شخص یا کسی گروہ کے خیالات اور نظریات کو خاطر میں نہ لایا جائے۔ اور صرف قرآن و سنت کے وسیع ترین معانی لئے جائیں۔ تو ایسا آئین تیار کرنے میں زیادہ دقت نہیں ہو سکتی۔ جناب قائداعظم نے کئی بار اپنی تقریروں میں کہا تھا۔ کہ ہمیں نیا آئین بنانے کی کیا ضرورت ہے۔ ہمارے لئے تو قرآن کریم کی صورت میں بنا بنایا قانون پہلے ہی موجود ہے۔

وزیر خارجہ نے اس بارے میں جو کچھ کہا تھا وہ بھی قابل غور ہے۔ آپ نے کہا تھا۔ کہ قانون خواہ اسلامی ہو۔ اگر ہمارا کردار اسلامی نہ ہو تو اس کا کیا فائدہ؟ البتہ اگر ہمارا کردار اسلامی ہو جائے۔ تو کوئی قانون ہمارے راستہ میں روکاوٹ نہیں بن سکتا۔ اس لئے اصل چیز اسلامی کردار ہے اس کی تاریخی مثال یہ ہے کہ صدیوں تک اسلامی دنیا میں اسلامی قانون رائج رہا ہے۔ لیکن جب مسلمانوں کا کردار گرا تو محض اسلامی قانون انہیں کوئی سہارا نہیں دے سکا۔ اس لئے وزیر قانون کا نوجوانوں کو یہ تلقین کرنا۔ کہ وہ اپنے اندر خدمت کا جذبہ پیدا کریں۔ اور اسلام کے اصولوں سے سرمو انحراف نہ کریں نہایت اہم اور قابل غور ہے۔

قانون خواہ کتنا اعلیٰ ہو۔ اگر ہمارا کردار اس کی تائید نہیں کرتا۔ تو سوائے اس کے کہ اعلیٰ قانون کا مضحکہ اڑایا جائے اور کیا ہو سکتا ہے۔ مثلاً اسلام کہتا ہے۔ کہ احتکار اور اکتناز نہ کرو۔ لیکن عوام اس کے خلاف کریں۔ تو یقیناً اس سے اسلامی قانون کی توہین ہوگی۔ یا اگر اسلام کہے کہ شراب نہ پیو۔ اور مسلمان اس پر عمل نہ کریں۔ تو ایسے قانون کا کوئی فائدہ نہیں۔ خواہ اس کی سزا کتنی ہی سخت مقرر کیوں نہ ہو امریکہ اور بعض دوسرے ممالک نے تجربۃً شراب پر پابندیاں عائد کیں۔ لیکن عوام نے ان پابندیوں کے پرخچے اڑا دیئے۔ اور حکومتوں کو آخر تنگ آ کر پابندیاں ہٹانا پڑیں۔ کیونکہ عوام نے ناجائز ذرائع اتنے وسیع کر لئے کہ معاشرہ میں سخت انتشار پیدا ہو گیا اس کی وجہ یہی تھی کہ عوام شراب کے رسیا تھے۔ اور وہ بغیر شراب کے رہ نہیں سکتے تھے۔ ان کا کردار ہی ایسا بن چکا ہے۔ ان تجربات سے ثابت ہے کہ قانونی سختیاں معاشرہ کا کردار بلند کرنے میں زیادہ ممد و معاون نہیں بنتیں۔ جب تک معاشرہ میں بلند کرداری نہ پائی جائے۔ چنانچہ جب اسلام نے شراب کو بند کیا۔ تو صحابہ کرامؓ کے اعلیٰ کردار کی وجہ سے شراب اسلامی معاشرہ سے ہمیشہ تک کے لئے مفقود ہو گئی۔

حقیقت یہ ہے کہ کسی ملک میں کوئی قانون زبردستی نہیں ٹھونسا جا سکتا۔ بیشک ایک حد تک سختی سے کام نکل سکتا ہے۔ لیکن جب تک عوام قانون کا احترام کرنا نہ سیکھیں اعلیٰ سے اعلیٰ قانون بھی ناکام ہو جاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے دلوں کو بدلیں۔ اسلامی نقطۂ نظر سے دلوں کا بدلنا بھی اللہ تعالےٰ کی مدد کے بغیر ناممکن ہے۔ صدر اول کے مسلمانوں میں جو انقلاب ہوا تھا۔ وہ پہلے دلوں میں ہوا تھا۔ اور اس لئے تعزیری سزاؤں تک بہت کم نوبت پہنچتی تھی۔

چوہدری عبد اللہ خان صاحب کی تشویشناک علالت

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی شفایابی کے لئے میری طرف سے تین دفعہ دعا کی تحریک شائع ہو چکی ہے۔ ان کے متعلق تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ کمزوری اور بیماری کی پیچیدگی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اور اب ان کو کراچی کے امریکن ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام اپنے اس مخلص اور خادم سلسلہ بھائی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ومن کان فی عون اخیہ کان اللہ فی عونہ فقط والسلام

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد

ایک ضروری تحریک

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ و عہدہ داران جماعت اور دیگر مخیر احمدی احباب کو میں یہ تحریک کرتا ہوں۔ کہ وہ احمدی بچوں کے واحد قومی رسالہ تشحیذ الاذہان کی توسیع اشاعت کے لئے خاص کوشش فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ رسالہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت پر احمدی بچوں کی تربیت کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام شائع ہوتا ہے۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ جماعت کی وسعت اور احمدی بچوں کی صحیح دینی تربیت کے اہم مقصد کے بالمقابل اس کی اشاعت تا حال بہت کم ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ بیرونی مجالس، بالخصوص کراچی۔ لاہور، راولپنڈی، ملتان اور دیگر بڑی بڑی شہری مجالس کے قائدین اس طرف خاص توجہ کریں گے۔ تا کہ کوئی ذی استطاعت احمدی گھرانہ ایسا نہ رہے۔ جو یہ رسالہ نہ خریدتا ہو۔ مجالس اپنی مساعی سے مرکز کو بھی ضرور مطلع کریں۔ اور اپنی ماہانہ رپورٹ میں بتاتی رہیں۔ کہ انہوں نے کتنے نئے خریدار اس رسالے کے بنائے ہیں۔ یا کتنی رقم اس کی اعانت کے لئے بھجوائی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار۔ مرزا منور احمد

محترم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب کا نیا اعزاز

عزیزم محترم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب انگلستان میں ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد چٹاگانگ میں چیف میڈیکل آفیسر (ریلوے) مقرر ہو گئے ہیں۔ اس سے پہلے وہ کراچی میں D.M.O. تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ یہ ترقی اسلام، سلسلہ اور ملک و ملت کے لئے مبارک کرے

(میاں) محمد شریف پنشنر ای۔ اے۔ سی دار الصدر ربوہ

خطبہ عید الفطر

مومن کو حقیقی عید اگلے جہان کی زندگی میں ہی نصیب ہوتی ہے

دوست میری صحت کیلئے خصوصیت کے ساتھ دعا کریں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۰ اپریل ۱۹۵۹ء ——— بمقام ربوہ

(یہ خطبہ ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

جیسا کہ دوستوں کو معلوم ہے آج عید الفطر ہے۔

عید کے معنے

عرف عام میں خوشیوں کے ہو گئے ہیں لیکن عربی زبان میں اس کے معنے لوٹنے والی چیز کے ہیں۔ اور چونکہ خوشی ہی ایک ایسی چیز ہے جس کے متعلق انسان چاہتا ہے کہ وہ بار بار آئے اسی لئے اس لفظ کے ذریعہ فطرت انسانی کی ترجمانی کر دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ انسان بار بار اسی دن کو دیکھنے کی خواہش رکھتا ہے۔

عید کا لفظ

درحقیقت "عَود" سے نکلا ہے اور عربی زبان کا محاورہ ہے کہ "العود احمد" جو چیز دوسری دفعہ آتی ہے وہ زیادہ اچھی ہوتی ہے۔ پنجابی میں بھی کہا جاتا ہے کہ "ایہہ دن جم جم آن" یعنی یہ دن بار بار آئیں۔ اور جس چیز کی انسان کو بار بار خواہش ہوتی ہے وہ خوشی کی چیز ہی ہوتی ہے۔ موت کے متعلق تو کوئی نہیں چاہتا کہ وہ آئے۔ بے شک انسان کی پیدائش کے بعد اس پر ایک موت آتی ہے لیکن زندگی اللہ تعالیٰ نے دائمی رکھی ہے۔ چنانچہ موت کے بعد جو زندگی شروع ہوتی ہے اس کے زمانہ کا کوئی اندازہ ہی نہیں لگایا جا سکتا۔ تمام حساب فیل ہو جاتے ہیں اور زندگی ان سے بھی آگے نکل جاتی ہے اور وہ خدا کی ابدیت میں جا کر شامل ہو جاتی ہے۔ گویا حقیقی طور پر انسان خدا نما مرنے کے بعد ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی جو یہ دو صفات ہیں کہ اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا اور اس پر کبھی موت نہیں آئے گی۔ ان میں سے پہلی صفت تو انسان میں پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ انسان اپنے ماں باپ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر اس کی اولاد پیدا ہوتی ہے۔ جو اس کی قائم مقام بنتی ہے۔ لیکن دوسری صفت اس میں اس رنگ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ جسمانی موت کے بعد اللہ تعالیٰ اسے اگلے جہان میں ہمیشہ کی زندگی عطا کر دیتا ہے۔ پس

مومن کی حقیقی عید

درحقیقت اس کے مرنے کے بعد ہوتی ہے اسی لئے ایک عرب شاعر نے کہا ہے کہ ؎

انت الذی ولدتك امك باكيا
والناس حولك يضحكون سرورا
فاحرص على عمل تكون اذا بكوا
فی وقت موتك ضاحكا مسرورا

یعنی اے انسان تیری ماں نے جب تجھے جنا تھا۔ تو تو اس وقت رو رہا تھا۔ اور لوگ تیرے ارد گرد خوشی سے ہنس رہے تھے۔ کہ ہمارے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے اب تو اس کا بدلہ لوگوں سے اس طرح لے کہ ایسے نیک اعمال بجا لانے کی کوشش کر۔ کہ جب تو مرے تو لوگ تو تیرے ارد گرد رو رہے ہوں اور تو ہنس رہا ہو۔ کہ میں خدا تعالیٰ کے پاس اس سے انعامات لینے کے لئے جا رہا ہوں۔ پس مومن کی حقیقی عید درحقیقت اس کی موت کے بعد شروع ہوتی ہے۔

میری طبیعت

بیماری کی وجہ سے تو پہلے ہی ناساز تھی لیکن میں چلنے پھرنے لگ گیا تھا۔ پچھلے سال مری کی سخت پہاڑیوں پر بھی میں دو دو میل چل لیتا تھا۔ جابہ میں بھی دو دو میل چل لیتا تھا۔ مگر ایک حادثہ کی وجہ سے مجھے ایسی درد شروع ہو گئی کہ وہ ختم ہونے میں ہی نہیں آتی پہلے تو یہ حالت ہو گئی تھی کہ میں ایک قدم بھی نہیں چل سکتا تھا لیکن اب کمرہ میں میں چند قدم چل لیتا ہوں۔ ڈاکٹروں نے بڑی تاکید کی تھی۔ کہ مجھے کسی قسم کی تشویش نہیں ہونی چاہئیے لیکن بیماری کی وجہ سے عید میں شمولیت کا بوجھ بھی میرے لئے پریشانی کا موجب رہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے

کہ عید کے گزارنے کے بعد وہ صحت میں جلد جلد ترقی عطا فرمائے۔ تاکہ میں سلسلہ کا کوئی کام کر سکوں۔ خالی پڑے ہوئے انسان کی مثال تو بالکل مردہ کی سی ہوتی ہے جیسے مردہ کوئی کام نہیں کرتا۔ اسی طرح وہ بھی کوئی کام نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہی یہ توفیق ہے آخر تفسیر صغیر میں نے بیماری کے دنوں میں ہی لکھی ہے۔ مگر اب نقرس اور وجع المفاصل کی وجہ سے ایسی حالت ہو گئی ہے کہ میں ایک سطر بھی نہیں لکھ سکتا۔

میں نے تجربہ کیا ہے

اور پہلے بھی کئی بار بیان کر چکا ہوں۔ کہ جن لوگ دوست خاص طور پر دعائیں کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فضل نازل کر دیتا ہے اور طبیعت میں دلیری اور اُمنگ پیدا ہو جاتی ہے اور بیماری میں بھی کمی آ جاتی ہے رمضان میں اخبار میں تو چھپتا رہا ہے کہ دوست دعا کر رہے ہیں لیکن ابھی تک بیماری میں پوری طرح کمی واقع نہیں ہوئی۔ ممکن ہے دعا قبول ہونے میں کچھ وقت لگے۔ آخر بچہ پیدا ہونے میں بھی نو ماہ کا عرصہ لگ جاتا ہے ممکن ہے ان دعاؤں کی قبولیت میں بھی کچھ وقت لگے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے صحت ہو جائے۔ اور یہ کیفیت دور ہو جائے

اب میں دعا کر دیتا ہوں

کہ خدا تعالیٰ ہماری جماعت پر فضل نازل کرے۔ اور اپنی رحمت کے دروازے ہمارے لئے کھول دے۔ وہ ہماری کمزوریوں کو معاف کرتے ہوئے اپنی طاقت میں سے ہمیں کچھ طاقت بخشے۔ تاکہ ہم صحیح طور پر اسلام کی خدمت کر سکیں۔ اور

تبلیغ اسلام

کے کام کو سر انجام دے سکیں۔ اور ہماری زندگیوں کا کوئی لمحہ ایسا نہ ہو جو ناکارہ اور غیر مفید ہو

(اس کے بعد حضور نے حاضرین سمیت دعا فرمائی)

چندہ تحریک خاص کے متعلق ضروری اعلان

چندہ تحریک خاص کے متعلق فیصلہ کیا گیا ہے کہ اسے مزید تین سال کے لئے جاری رکھا جائے۔ البتہ اس کی شرح موجودہ شرح سے نصف کر دی جائے۔ لہٰذا یکم مئی ۱۹۵۹ء سے چندہ تحریک خاص کی شرح حسب ذیل ہوگی :-

(ا) :- موصی صاحبان سے ان کی آمدنی پر ایک پائی فی روپیہ۔

ب :- چندہ عام ادا کرنے والے احباب سے ان کی آمدنی پر آدھی پائی فی روپیہ

تمام سیکرٹریان مال سے التماس ہے کہ آئندہ مذکورہ بالا شرح کے مطابق وصول کریں۔

(ناظر بیت المال)

درخواست دعا

مکرم جناب ملک سراج الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سمبڑیال بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ ملک صاحب موصوف کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

محمد شریف ——— ربوہ

سپین میں احمدی مبلغ کے ذریعہ تبلیغ اسلام

عیسائیوں کی مجالس میں پیغام حق، متعدد معززین سے ملاقاتیں، اور لٹریچر کی اشاعت

(از مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج سپین مشن بتوسط وکالت تبشیر - ربوہ)

Catholic Hermandad کے اجلاس میں شرکت

یہاں کے عیسائیوں نے مختلف طبقوں کی "اخوان کیتھولک" مجالس قائم کر رکھی ہیں۔ ایک دن ان کی ایک مجلس کے اجلاس میں گیا۔ پریذیڈنٹ صاحب عیسائی مذہب کی تعلیم اور عبادت وغیرہ کی تفصیل بیان کر رہے تھے۔ بعض موقع پر اجازت لے کر خاکسار نے بعض سوالات کئے۔ جس سے سامعین میں میری باتیں سننے کا اشتیاق بڑھ گیا جب وہ اپنی نماز وغیرہ کا ذکر کر رہے تھے تو میں نے کہا اگر اجازت دیں تو آپ کے سامنے اسلامی نماز کا طریق بیان کر دوں۔ اور انہیں قیام رکوع اور سجدہ وغیرہ کر کے بتایا کہ ہم صرف ایک خدائے معبود حقیقی کی عبادت کرتے ہیں۔ حاضرین بہت متأثر ہوئے مگر پریذیڈنٹ صاحب گھبرا گئے۔ میں نے کہا جب آپ کی کارروائی ختم ہو جائے تو مجھے پانچ دس منٹ "حقیقی اخوت" کے موضوع پر بولنے کی اجازت دیں۔ ابتداء میں تو پریذیڈنٹ صاحب نے اجازت دیدی مگر بعد میں انکار کر دیا۔ جس پر بعض سامعین نے اصرار کیا کہ ہم اس کی باتیں سننا چاہتے ہیں جس پر پریذیڈنٹ نے بادلِ نخواستہ چار منٹ بولنے کی اجازت دی۔ میں نے مختصراً بتایا کہ حقیقی عالمگیر اخوت محض خدائے واحد کی حقیقی معرفت سے ہی قائم ہو سکتی ہے۔ پریذیڈنٹ صاحب گھبرا گئے اور اصرار سے میری تقریر کو بند کرا کر کہا کہ آپ تشریف لے جائیں اور جب تک باہر کے دروازہ تک مجھے باہر جاتے ہوئے نہ دیکھا واپس نہ لوٹے۔ میں نے کہا افسوس آپ نے حقیقی اخوت کا ثبوت نہ دیا۔ اصرار کر کے انہیں کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" پڑھنے کے لئے دے آیا۔ آتے وقت بعض لوگوں کو اپنے ملاقاتی کارڈ دے کر مشن ہاؤس آنے کی دعوت دے دی۔

Vegetarian سنٹر میں تبلیغ اسلام

میڈرڈ شہر میں صرف یہی ایک مجلس ہے۔ جس کی حکومت نے اجازت دے رکھی ہے۔ اس لئے کہ ان لوگوں نے تحریری وعدہ دیا ہوا ہے کہ مذہب کے معاملہ میں یہ لوگ بے تعلق ہیں گاہے بگاہے وہاں چلا جاتا ہوں۔ اس سنٹر سے تعلق رکھنے والے تین افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ایک صاحب نے تقریر کی کہ جب سے انہوں نے گوشت مچھلی کھانا ترک کر دیا ہے وہ اپنے اندر زبردست روحانیت پاتے ہیں۔ میں نے اجازت لے کر سوال کیا کہ یہ صاحب کوئی واضح ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔ کہ مثلاً جب یہ گوشت کھاتے تھے تو انہیں جھوٹ بولنے کی عادت تھی اب سبزی خور ہو جانے کے بعد جھوٹ سے ان کو بکلی نفرت ہو گئی۔ اور اسی طرح اور اعلیٰ اخلاق پیدا ہو گئے ہیں۔ میں نے کہا میں پاکستان کا رہنے والا ہوں۔ وہاں ہندو اور بدھ مت والے بھی Vegetarian ہیں مگر وہ بھی گمراہی اور ضلالت میں مبتلا ہیں۔ محض سبزی خور ہونے کی وجہ سے ان کے اندر اعلیٰ روحانی صفات پیدا نہیں ہوئیں۔ برخلاف اس کے اللہ تعالیٰ کے لاکھوں مقدس انبیاء کرام علیہم السلام اور راستباز انسان گزرے ہیں جو گوشت کھایا کرتے تھے اور بنی نوع انسان کے لئے موجب رحمت تھے۔ گوشت ہرگز انسان کو گنہگار نہیں بناتا۔ اسلام سؤر اور مردہ گوشت کھانے سے منع کرتا ہے۔ کیونکہ اس کا روحانیت پر برا اثر پڑتا ہے۔ پریذیڈنٹ صاحب نے فوری طور پر عملی ثبوت بہم پہنچا دیا کہ اٹھ کر سخت غضبناک ہو کر کہا۔ کہ گوشت کے حق میں آپ کا بیان اس مجلس میں ایسا ہی ہے جیسا کہ آپ کے پیغمبر کی اب کے سامنے توہین کروں۔ ان کے یہ لفظ کہنے ہی تھے کہ سامعین میں سے ہی ان کو ملامت شروع ہو گئی۔ اس طرح انہوں نے Vegetarian اعلیٰ اخلاق کا نمونہ پیش کر کے بھری مجلس میں عملی طور پر تسلیم کر دیا کہ سبزی کھانے سے ہرگز روحانیت ترقی نہیں کرتی۔ وہاں کئی ایک لوگوں کو ملاقاتی کارڈ تقسیم کئے گئے۔ اور مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔

ایک پرتگالی دوست کی اسلام سے دلچسپی

پرتگال کے ایک دوست نے ہمارے مشن سے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ ایک روز دو گھنٹہ ان سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ "اسلامی اصول کی فلاسفی" خرید کر لے گئے۔ دوسرے دن دوبارہ مشن ہاؤس میں آئے اور انہیں مزید لٹریچر دیا۔ نئی آباد ہالینڈ جائیں گے۔ انہیں وہاں اپنے مشن کا ایڈریس دیا۔ آپ نے بتایا کہ پرتگال میں بھی اسلامی تہذیب و تمدن کا کافی اثر ہے۔ میں خود بھی مسلمانوں کی نسل سے ہوں دنیا ایڈریس مجھے دے گئے ہیں اور بعد میں خط لکھنے کا وعدہ کر گئے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نصیب کرے۔ آمین۔

ایک روز اس سنٹر میں ایک انجینئر صاحب ایک ڈاکٹر۔ ایک امریکن خاتون اور ایک ڈرافٹ مین کو تبلیغ کی اور انہیں مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ وہ اپنے ساتھ چھ افراد کو مشن ہاؤس میں لائے اور احمدیہ مشن کی غرض و غایت سے آگاہی چاہی۔ تین گھنٹہ تک دلچسپ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ ہر ایک ان میں سے "اسلام کا اقتصادی نظام" اور "اسلامی اصول کی فلاسفی" لے گیا۔ "مسیح کشمیر میں" انگریزی ٹریکٹ بھی ان کو دئے اور انہیں بتایا کہ دنیا کی ہر قسم کی مشکلات صرف اور صرف اسلام قبول کرنے اور اس کی سچی تعلیم پر عمل کرنے سے ہی حل ہونی ممکن ہیں تعدد ازدواج۔ توحید باری تعالیٰ کے متعلق کئی ایک سوالات کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔ یہ لوگ دوبارہ آنے کا وعدہ کر گئے ہیں۔

پاکستان نیشنل ڈے کی تقریب میں شمولیت

اس موقعہ پر متعدد لوگوں سے تعارف کا موقعہ ملا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ کا موقعہ بھی میسر آیا Paraguay کے وزیر مختار نے گہری توجہ سے اسلام کے اصولوں کو سنا۔ برٹش سفارت خانہ کے انفارمیشن سیکرٹری نے بھی جماعت کی سرگرمیوں کے متعلق دلچسپی سے سوالات کئے۔ یہ صاحب ہماری جماعت کو جانتے ہیں۔ پاکستان بھی رہ چکے ہیں۔ ملنے کی دعوت دی۔ کینیڈا کے قونصل بھی گفتگو کے وقت وہاں موجود تھے۔ لائبیریا سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ اسلام کے متعلق لٹریچر پڑھنے کی خواہش ظاہر کی۔ ہندوستان کے وزیر مختار سے بھی ملاقات ہوئی۔ وہاں کے بھارت کے سٹاف کے ممبروں سے بھی تعارف ہوا۔ مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی چنانچہ ایک ان میں سے دو دفعہ آ چکے ہیں اور سلسلہ کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ اور اپنے ساتھ تین اور دوستوں کو بھی لائے وہ بھی سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے لے جا چکے ہیں۔ سفیر مصر سے ملاقات ہوئی۔ وہاں کے کمرشل سیکرٹری صاحب ہماری جماعت کے کافی مداح ہیں اور تبلیغ کے بارے میں مشکلات کا دریافت کرتے رہے۔ اور اخبارات کے نامہ نگاروں سے بھی ملاقات ہوئی۔ اسی طرح ایک ہسپانوی حکام سے بھی ملاقات ہوئی۔ پوپ صاحب کے نمائندہ سے بھی ملاقات ہوئی۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی تبلیغ کا موقعہ میسر آیا۔

ملاقاتیوں کی آمد

ہر اتوار کو دو تین افراد آ جاتے ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ آٹھ دس نئے اصحاب آ جاتے ہیں۔ اکثر ان میں سے سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کے لئے لے جاتے ہیں۔ مگر حکومت اور چرچ کے ڈر سے بعض دفعہ دوبارہ آنے سے ڈرتے ہیں۔ ایک بظاہر کیتھولک نوجوان اکثر مشن میں باقاعدہ آتے ہیں۔ ان کو آہستہ آہستہ اسلام کے قریب لانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ان کو انگریزی کا سبق بھی دے دیتا ہوں۔ نئے احمدی دوست ناصر احمد بھی تبلیغ میں حصہ لیتے ہیں۔ ایک نرس کو "اسلامی اصول کی فلاسفی" مطالعہ کے لئے دی۔ ایک دوکاندار کو دو کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ ایک خاتون "اسلام کا اقتصادی نظام" مطالعہ کے لئے لے گئیں۔

ایک ہنگری کے نوجوان کا دلچسپ خط

ہنگری کے ایک نوجوان کا سویڈن سے یہ خط موصول ہوا کہ وہ ہمارے ایک مبلغ صاحب کے لیکچر میں شامل ہوئے تھے جس سے اسلام کے متعلق ان کو کافی شوق پیدا ہو گیا ہے اور وہ ہسپانوی زبان میں قرآن شریف جانتے ہیں۔ خاکسار نے ان کو "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور "اسلام کا اقتصادی نظام" بھجوایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہ دونوں کتب انہیں بیحد پسند آئی ہیں۔ میں نے انہیں لکھا ہے کہ ہمارے سکنڈے نیویا کے مشنری سے ملتے رہیں۔ دراصل یہ سپین کچھ عرصہ رہ چکے ہیں اور انہیں ہسپانوی زبان آتی ہے۔ اس نے مجھے خط لکھا۔ خدا تعالیٰ انہیں ہدایت دے۔

ریاست سے ایک دوست کا خط

ان صاحب سے عرصہ سے خط و کتابت جاری ہے اور یہ اسلام کی صداقت کے پورے طور پر قائل ہیں۔ میں نے انہیں میڈرڈ آنے کی دعوت دی ہے۔ اسلام کے متعلق ہسپانوی زبان میں دو کتب کا مطالعہ کر چکے ہیں اور ہسپانوی زبان میں قرآن کریم پڑھنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس ملک میں آزادی قائم کرے اور ہسپانوی زبان میں قرآن کریم شائع کرنا ممکن ہو جائے۔ ہسپانوی لوگوں کے اندر دن بدن اسلام کے بارے میں دلچسپی بڑھ رہی ہے اور خاصی توجہ پیدا ہو رہی ہے۔

احباب جماعت سے خصوصیت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسلام کی ترقی کے اس ملک میں غیر معمولی سامان پیدا فرمائے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ایک زندہ نشان

درویشانِ قادیان کی تمدنی زندگی پر ایک نظر!

از مکرم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی معاون ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

(۲)

اس قسم کے ماحول اور محصوریت میں ہمیں جن پیشہ وروں کی ضرورت تھی۔ ان کی فہرست کچھ اس طرح بن سکتی ہے :۔

درزی۔ دھوبی۔ حجام۔ نجار۔ لوہار۔ معمار۔ کفش دوز۔ باورچی۔ نان پز۔ قصاب۔ کمہار جلد ساز۔ نلکہ ساز۔ ڈاکٹر۔ حکیم۔ کاتب۔ پینٹر فوٹوگرافر۔ دوکاندار تاجر وغیرہ۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا یہ تمام قسم کے پیشہ ور ہمارے اندر موجود تھے ——؟ اور اس کا جواب یہ ہے کہ ہاں خدا کے فضل سے نہ صرف یہ موجود تھے —— ۔

تھے، بلکہ اس کے علاوہ بھی جن پیشہ وروں کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ وہ بھی موجود تھے۔ اور ہم تحدیث بالنعمت کے طور پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتے ہوئے اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا معجزہ قرار دیتے ہیں۔ کہ جب ہم نے اپنے معاشرہ کو ترتیب دیا۔ تو ہمیں معلوم ہوا کہ ہم میں سبھی پیشہ ور موجود تھے۔ بلکہ بعض تو ان میں ایسے تھے کہ سارے قادیان میں ان جیسا کاریگر کوئی نہ تھا۔ اور کجا یہ کہ ہم کسی کے دست نگر ہوتے۔ بعض کاموں کے لئے غیر مسلم ہمارے دست نگر ہوگئے۔ اور اب تک ہیں ——!!

اور پھر جوں جوں ہماری ضروریات میں وسعت آتی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہماری ہر قسم کی ضروریات کو ہمارے اپنے اندر ہی سے ہی پورا کرتا رہا۔ حتّٰی کہ جب ہم نے طوفانوں کے دور سے گذر کر اپنے وسیع تبلیغی نظام کو بحال کرنے کے لئے اپنے مرکزی دفاتر کو ترتیب دیا۔ تو یہ سارا کام درویشوں نے ہی انجام دیا۔ اور اس خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیا کہ درمیانی عارضی وقفے کی کوئی مشکلات ہماری راہ میں حائل نہ ہوئیں۔ ہم میں تعلیم یافتگان بھی موجود تھے۔ اور گریجوایٹ بھی تھے۔ کلرکی تجربہ رکھنے والے بھی تھے اور افسرانہ صلاحیتوں کے مالک بھی تھے عربی کے فاضل بھی تھے۔ ہندی کے ودوان بھی تھے۔ اور اردو تو خیر ہماری مادری اور دفتری زبان ہے۔ اس زبان کے عالم فاضل اور ادیب بھی موجود تھے۔ دفتری کاموں کے لئے ٹائیپسٹ کی ضرورت پڑی تو ہم میں موجود تھا۔ سٹینو کی ضرورت پیش آئی۔ تو وہ موجود تھا۔ مبلغین تھے۔ مدرسین تھے اور واعظ تھے۔ چنانچہ انقلاب کے عارضی

تعطل کے بعد ہمارے سارے کام اس طرح جاری ہو گئے جیسے بند ٹوٹ جانے پر پانی رواں ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد جب درویشان کے بیوی بچوں کو پاکستان سے آنے کی اجازت مل گئی۔ تو ضروری تھا کہ ہم اپنے بچوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے مدارس جاری کرتے۔ چنانچہ ہم نے بغیر کسی دقت کے مدارس جاری کر دیئے۔ کیونکہ اساتذہ ہمارے پاس موجود تھے۔ یہاں تک کہ گرلز سکول کے لئے جب استانیوں کی ضرورت ہوئی۔ تو وہ بھی درویشوں کی بیویوں میں موجود تھیں۔ اور آج ہمارے دفاتر بھی خدا کے فضل سے کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں اور مدارس بھی۔ اور ہم اپنے بائیکاٹ کرنے والے بھائیوں کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمیں خود شناسی کا موقعہ بھی بہم پہونچایا۔ اور فرض شناسی کا بھی ——!

جب ہم مرکزی دفاتر کے کام کو پوری طرح تمام کر چکے اور خط و کتابت کے ذریعہ بھارت کی جماعتہائے احمدیہ کے ساتھ رابطہ قائم کر چکے اور ادھر ہمارا ماحول بھی سکون آشنا ہو گیا۔ تو ہمیں مبلغین کی ضرورت پیش آئی۔ تاکہ ہم تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کے لئے سرگرم عمل ہوں۔ چنانچہ جب جائزہ لیا گیا تو انہی درویشوں میں سے ہماری ضرورت کے مطابق مبلغین بھی نکل آئے۔ جنہیں ہم نے بھارت کے مختلف اطراف و جوانب میں فریضہ تبلیغ کی ادائی کے لئے بھجوا دیا اور وہ اب خدا کے فضل سے کامیابی کے ساتھ اس فریضہ کو ادا کر رہے ہیں

امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ جب ہمارے مرکزی دفاتر کا کام ترتیب پا چکا۔ اور مبلغین بھی اپنا کام جاری کر چکے۔ اور بھارت کی تمام احمدیہ جماعتوں کے ساتھ رابطہ قائم کیا جا چکا۔ تو ضروری تھا کہ تشنگانِ روحانیت کے لئے مرکز سے ایک نہر جاری کی جاتی۔ چنانچہ اخبار بدر کے اجراء کے ذریعہ اس ضرورت کو پورا کیا گیا۔ ایک اخبار کے اجراء کے لئے جس قسم کے عملہ کی ضرورت ہوتی ہے اس کا اندازہ عام لوگ نہیں لگا سکتے۔ کیونکہ یہ ایک خاص فن ہے۔ اس کام کے لئے اچھے ادارہ تحریر کے علاوہ اچھے کاتبوں کی ضرورت۔ اسے بھی اللہ تعالیٰ نے درویشوں کے ذریعہ ہی پورا کیا۔ اور ہمارا یہ اخبار متواتر آٹھ سال سے کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ گو ہمارے ذرائع کے لحاظ سے

یہ ابھی ہفتہ وار ہے۔ اور ہم اپنی بعض مجبوریوں کے باعث اسے امرتسر سے طبع کرواتے ہیں۔ ورنہ ہمارے پاس اعلیٰ قسم کا پریس بھی موجود ہے اور پریس کو چلانے والے کارکنان سنگساز مشین مین مصحح وغیرہ بھی موجود ہیں۔ اور اگر بعض حالات درپیش نہ ہوتے تو ہم عملہ اور کارکردگی کے لحاظ سے اس قابل تھے کہ بدر قادیان سے ہی طبع کر کے ہفتہ وار کی بجائے روزانہ شائع کرتے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کمال حکمت کے ساتھ ہر وہ چیز مہیا فرما دی تھی۔ جس کی ہمیں جماعتی طور پر ضرورت پیش آنے کا امکان تھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ سامان ایسے وقت میں کر رکھے تھے۔ جب بہ نظر ظاہر ان سامانوں کی ضرورت ہی نہ تھی!

اور اگر اس وقت ضرورت محسوس بھی ہوتی تو ہم اپنی کوششوں سے اسے فراہم نہیں کر سکتے تھے۔ کیونکہ قادیان کی اکثریت اس وقت ہجرت کر کے جا چکی تھی۔ اور جو لوگ باقی تھے وہ جانے کا راستہ تلاش کر رہے تھے اور اس وقت صرف مسجد مبارک کے حلقہ میں جو چند سو نفوس تھے، انہیں ہی درویشی کی دعوت دی گئی تھی۔ اور انہیں میں سے تین سو تیرہ درویشوں کو بغیر کسی تخصیص اور جانچ پڑتال کے یہاں رہنے کی اجازت دی گئی تھی ان حالات میں اس قلیل سی تعداد میں سے ہر قسم کے پیشہ وروں۔ ہر قسم کے کاریگروں ہر قسم کے تعلیم یافتگان۔ اور بھارت کی تمام علاقائی زبانوں کے ماہرین کا نکل آنا اللہ تعالیٰ کے خاص دستِ قدرت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک معجزہ نہیں تو اور کیا ہے ——؟ اور پھر درویشوں کی اس چھوٹی سی

بے یار و مددگار، اور تہی دست جماعت کا قادیان کے مرکزی دفاتر اور بھارت کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی جماعتہائے احمدیہ پر کنٹرول کر کے اپنے مفوضہ فرائض کو نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق پانا معجزہ نہیں تو اور کیا ہے ——! ممکن تھا کہ اس تھوڑی سی تعداد میں صرف چند معمولی تعلیم یافتگان ہوتے اور مرکزی دفاتر کے لئے جس قدر عملہ کی ضرورت تھی وہ میسر نہ آتا۔ یہ بھی ہو سکتا تھا کہ ہم میں صرف چند پیشہ ور ہوتے اور اپنی دوسری ضروریات کے لئے ہم غیروں کے محتاج ہوتے اور یہ بھی ہو سکتا تھا کہ جو پیشہ ور اور کاریگر ہم میں موجود ہوتے۔ وہ اتنے اچھے اور تجربہ کار نہ ہوتے اور ہمیں غیروں کا دست نگر ہونا پڑتا۔ مگر یہ تمام امکانات جو عام الورود بھی تھے۔ اور قرین وقوع بھی تھے۔ معرض عدم میں چلے گئے۔ اور ضرورت پڑنے پر جو کچھ معرض وجود میں آیا وہ یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہر طرح خود کفیل بنا دیا اور ہماری کسی ذاتی کوشش کے بغیر بنا دیا۔ یہ سب کچھ اس قادر مطلق خدا کی مخفی مشیت اور دست قدرت سے ہوا۔ جو احمدیت کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔

یہ ایک زبردست ثبوت ہے۔ اس امر کا کہ احمدیت کا خدا زندہ ہے۔ اور آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ مولد و مسکن اور مدفن باآواز بلند اپنی زبانِ حال سے یہ اعلان کر رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس غیر معمولی تصرف اور نصرت کے آئینہ میں صداقت مسیح موعود پر غور کرو اور دیکھو کہ کس طرح غیر معمولی حالات میں اور زلزلہ بداماں طوفانوں کا مقابلہ کرتے ہوئے اس نے اپنی حقانیت کو برقرار رکھا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظر
میرے جیسی جس کی تائیدیں ہوئی ہوں بار بار

اعلانِ نکاح

میرے لڑکے عزیزم محمد مسلم کا نکاح ہمراہ عزیزہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت جان محمد صاحب ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے مورخہ ۱۸ / ۹ کو بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ میں پڑھا۔ احباب دعا فرمادیں یہ رشتہ فریقین کے لئے بابرکت ہو۔ آمین ثم آمین

(خاکسار نور حسین گکھڑ منڈی۔ ضلع گوجرانوالہ)

درخواست دعا

ایک احمدی جماعت کو مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں بعض رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام روکاوٹوں کو دور کر کے اس جماعت کو مسجد تعمیر کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

اعانت الفضل

ملک رشید الدین صاحب انوری نے نئی جماعت میں اول آنے کی خوشی میں مبلغ دو روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احباب جماعت ان کی مزید کامیابیوں کے لئے دعا فرمادیں۔

۲۔ مکرمی مولا بخش صاحب ایجنٹ الفضل پشاور نے اپنی اہلیہ محترمہ کی وفات پر ایک خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے -/۱۲/۱ روپے بطور اعانت جمع کروائے ہیں۔ احباب جماعت ان کی اہلیہ محترمہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمادیں۔ ان کی ہدایت کے مطابق خطبہ نمبر جاری کر دیا گیا ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

نتیجہ امتحان پیشگوئی مصلح موعود

زیر اہتمام شعبہ ناصرات الاحمدیہ

شعبہ ناصرات الاحمدیہ نے ۲۰ فروری ۵۹ء کو پیشگوئی مصلح موعود کا امتحان لینے کا انتظام کیا تھا جس میں قریباً ۱۷۵ بچیوں نے حصہ لیا تھا۔ ۱۵۳ کامیاب رہیں۔ کا نتیجہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ آئندہ بھی ہر سال ۲۰ فروری کو اس موضوع پر امتحان ہوا کرے گا۔ بجنات اس مضمون کی بچیوں کو تیاری کرواتی رہا کریں۔

اس نتیجہ میں دردانہ دختر مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ربوہ اوّل اور حلیمہ زاہدہ دختر مولوی رشید احمد صاحب چغتائی ربوہ دوم۔ اور عتیقہ فرزانہ سوم رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

نام	جماعت	سیکشن	نمبر حاصل کردہ
ملتان چھاؤنی			
امۃ القیوم			۳۵/۱۰۰
تسنیم شاہدہ			۵۵
ہاجرہ بیگم			۵۳
حمیدہ بیگم			۵۰
نصرت جہاں			۵۰
لائل پور			
امینہ بیگم			۳۳
شاہدہ سعید			۴۰
طلعت باجوہ			۴۸
فریدہ بھٹی			۴۲
انیسہ			۴۵
ربوہ			
نعیمہ صدیق			۵۸
امۃ الحمید شریف احمد	ہفتم	C	۵۹
عتیقہ شاہین	ہفتم	B	۵۸
عتیقہ فرزانہ دختر مرزا عزیز احمد صاحب			۶۰ سوم
انیسہ باجوہ	ہفتم	A	۵۶
حلیمہ زاہدہ	ششم	D	۶۵ دوم
دردانہ دختر مرزا عزیز احمد صاحب			۶۸ اوّل
شمامہ ملک			۴۵
مقبول بی بی			۳۸
لطافت جہاں بیگم	ششم	B	۴۱
نصیرہ قریشی مقبول احمد			۵۲
صفیہ بیگم	ہفتم	C	۵۳
رفیعہ بیگم	ششم	C	۴۲
رقیہ خانم	پنجم	A	۳۵
ناصرہ	ششم	A	۴۰
امۃ الحمید کشفی	ہفتم	A	۵۰
رضیہ سلطانہ	ہفتم	B	۳۸
صابرہ بی بی	ششم	C	۴۵
سعیدہ عصمت	ہفتم	C	۴۳
حمامہ	ششم	C	۳۹
بشریٰ ریحانہ	ششم	C	۳۶
نسیم غزنوی	ہفتم	A	۳۸
امۃ الکریم	ششم	C	۳۵
زاہدہ منصورہ	ہفتم	A	۴۱
طلعت	ہفتم	B	۳۵
حمیدہ اختر	ہفتم	C	۳۵
خالدہ مسرت	ششم	A	۴۱

نام	جماعت	سیکشن	نمبر حاصل کردہ
منصورہ	پنجم	C	۳۴
سفینہ بنت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب			۳۸
قمر النساء	ششم	C	۴۱
ثریا نسرین	ششم	A	۴۴
امۃ الوحید فضل الٰہی	ہفتم	B	۵۵
راشدہ عبدالجلیل	ششم	A	۳۵
شمس النساء	ششم	A	۳۵
منصورہ خانم	ششم	A	۵۰
خالدہ مبارک	ششم	A	۴۲
امۃ الکریم عبدالمنان	ہفتم	A	۳۸
امۃ الشافی عبدالغنی			۳۵
امۃ اللہ محمد عبداللہ			۴۰
امۃ الکریم	پنجم	B	۳۳
بشریٰ سیال	ششم	A	۳۴
ناصرہ بیگم جان محمد	ششم	C	۳۵
فرحت تسنیم	ششم	D	۴۳
عائشہ	ششم	A	۳۸
ذکیہ بیگم سیلونی	ہفتم	B	۴۴
ارشاد بیگم محمد عبداللہ	پنجم	B	۵۰
خدیجہ بشریٰ محمد رفیع	پنجم	C	۳۵
امۃ الحفیظ فضل الٰہی	پنجم	C	۳۲
امۃ الباسط	ہفتم	B	۴۱
حنیفہ پروین	ششم	C	۳۵
نصیرہ فیض محمد	ششم	A	۴۴
سیدہ امۃ القیوم خالدہ	ششم	A	۳۴
اعزازی بیگم فیض احمد	ہفتم	C	۴۰
نجمہ زینت	ہفتم	B	۴۱
نجمہ سلطانہ	پنجم	D	۴۱
مبارکہ کلثوم	پنجم	B	۴۲
شاہدہ نجمہ	پنجم	A	۴۲
مسرت پروین	ششم	D	۴۲
امۃ الکریم	ششم	B	۵۰
ناصرہ پروین	ہفتم	B	۳۵
نسیم اختر	ہفتم	B	۳۳
انیسہ طیبہ	ہفتم	C	۴۵
آصفہ صدیقہ	ششم	A	۵۱
نعیمہ طلعت	ششم	D	۴۸
نسرین کوثر	پنجم	A	۳۳
امۃ الباسط	پنجم	A	۳۳

نام	جماعت	سیکشن	نمبر حاصل کردہ
جمیلہ بیگم آفتاب احمد	ہفتم	A	۳۵
امۃ الکریم	ششم	D	۳۳
جمیلہ غلام مصطفیٰ	ہفتم	C	۵۱
تسنیم فاطمہ	پنجم	A	۴۶
امۃ الرشید	پنجم	A	۳۳
امۃ العزیز	ہفتم	A	۴۲
سیارہ حکمت شاہین	ششم	B	۳۳
امۃ الکریم	ششم	A	۳۳
امۃ الجمیل	ششم	A	۴۱
رضیہ جمیل	ششم	D	۵۰
بشریٰ نسرین	پنجم	A	۳۹
نصیرہ شریف	ششم		۴۲
امۃ الحکیم	ششم		۵۰
راشدہ	پنجم	A	۴۳
آمنہ	ہفتم	D	۳۶
امۃ العزیز	ششم	A	۴۲
حفیظ صادقہ	پنجم	A	۴۰
اعجاز	ہفتم	A	۴۱
نسرین اختر	ہفتم	B	۳۴
مبارکہ پروین	ہفتم	C	۳۵
محمودہ	ہفتم	B	۴۹
عظمیٰ خانم	ششم	B	۳۵
سعدیٰ محمود	ششم	D	۳۲
امۃ المجید	ششم	B	۳۵
امۃ الودود رحمٰن	ہفتم	C	۵۶
طیبہ صدیقہ	پنجم	A	۳۴
امۃ الباسط	ششم	D	۴۵
امۃ الحکیم	ہفتم	A	۳۳
نجمہ فرحت	ششم	A	۳۳
امۃ الکریم	ششم	A	۳۴
امۃ الحی	ششم	D	۳۳
نجمہ	ہفتم	C	۴۲
ناصرہ نسرین اختر	ششم	C	۳۹
امۃ الرؤف	ششم	A	۳۳
سلیمہ بیگم	ششم	D	۴۰
شاہدہ طلعت	ششم	D	۳۳
بشریٰ فاطمہ	ششم	A	۵۰
منصورہ خانم	ششم	D	۳۳
بی بی وحیدہ	ششم	B D	۴۶
بلقیس فردوس	ہفتم	A D	۴۲
انیسہ بیگم	ششم	D	۳۸
رفیعہ رحمٰن	ہفتم	C	۳۵
ناہید انجم	ششم	D	۳۲
کوثر تسنیم	ششم	D	۵۱
بشریٰ فاطمہ	ہفتم	D	۳۵
امۃ المجید	ششم	D	۳۶
مجیدہ اعظم	پنجم	A	۳۳
نعیمہ نسرین	ہشتم	A	۳۵
بشریٰ پروین	ششم	B	۳۳
امۃ العزیز	ششم	C	۴۵
بشریٰ جمیل	ہفتم	D	۵۲

نام	جماعت	سیکشن	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ راشدہ	ہفتم	D	۵۵
صادقہ بیگم	ہفتم	B	۵۰
نصیرہ قمر	ہفتم	D	۵۱
ذکیہ سلطانہ	ہفتم	B	[illegible]
جمیلہ اختر	ہفتم	B	۳۸
رشیدہ اختر	ہفتم	D	۴۵
عزیزہ بیگم	ہفتم	C	۳۵
قمر النساء	پنجم	B	۳۳
بشریٰ پروین	ہفتم	B	۴۲
امۃ المنان	ششم	D	۴۵
نسیم محمودہ	ہفتم	B	۴۸
سیدہ بیگم	ششم	A	۴۰
امۃ الہادی مبارک	ششم	C	۳۸
خالدہ پروین شوکت	پنجم	A	۴۳
ناصرہ بیگم	ہفتم	B	۵۱
امۃ النور	پنجم	A	۴۵
بشریٰ بیگم	ششم	C	۴۲
امۃ الوہاب	پنجم	A	۵۰
فائقہ بیگم	ششم	C	۴۰
سلیمہ اختر	ہفتم	A	۴۵
سیدہ آمنہ بیگم ثریا	ششم	C	۴۰
آمنہ بیگم	ہفتم	A	۴۲
کلثوم بیگم	ششم	A	۳۵
محسنہ	ششم	A	۵۰
صفیہ بیگم	ششم	A	۴۴
آمنہ بیگم	ششم	D	۳۸
آمنہ بیگم	ہفتم	A	۴۲

درخواستہائے دعا

(۱) میری ہمشیرہ جھنگ میں بعارضہ بخار شدید بیمار ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ — محمد یونس دارالصدر ربوہ

(۲) چوہدری مظفر حسین صاحب واقف زندگی ڈسپیکٹر تحریک جدید شدید بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ خان بہادر سمبڑیالوی حال محلہ دارالنصر ربوہ

(۳) مجھے بواسیر خونی کا سخت دورہ پڑا ہے جس سے کافی خون نکل گیا ہے۔ چلنا پھرنا بھی مشکل ہے۔ لہٰذا صحابہ حضرت مسیح موعودؑ و درویشان قادیان اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
عطا محمد پنشنر سابق ہیڈ کلرک
نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ

(۴) چوہدری فضل احمد صاحب دلاور چیمہ ضلع گجرانوالہ فالج کے حملہ سے صاحب فراش ہیں۔ بزرگانِ جماعت اور درویشان قادیان سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔
شیخ خوشی محمد حال امام الصلوٰۃ
دلاور چیمہ ضلع گجرانوالہ

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی)

نمبر ۱۵۳۰۷:- میں ہاجرہ بی بی زوجہ محمد علی راجپوت ڈھڈھی پیشہ خانہ داری عمر چالیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالنصر ربوہ ڈاکخانہ خاص ربوہ۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ ۳/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں۔ میرا حق مہر مبلغ دوصد روپے میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ میں اس کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اس وصیت پر میں اپنے خاوند کی گواہی بھی درج کرا رہی ہوں۔ میں اپنی زندگی میں ہی حصہ وصیت ادا کر دوں گی اور اس کے بعد میری کوئی اور جائیداد یا آمدنی پیدا ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے پر میرا جو بھی متروکہ ہوگا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

الامۃ۔ نشان انگوٹھا ہاجرہ بی بی اہلیہ محمد علی صاحب سکنہ ربوہ

گواہ شد۔ محمد اسمٰعیل دیالگڑھی مربی سلسلہ احمدیہ محلہ دارالنصر ربوہ۔

گواہ شد۔ نشان انگوٹھا محمد علی خاوند موصیہ۔

گواہ شد۔ محمد بخش سیکرٹری مال دارالنصر ربوہ

نمبر ۱۵۳۰۹ میں منظور حسین شاہ ولد سید عنایت حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن حال شہر گمھیانہ ڈاکخانہ جھنگ صدر ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۳/۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کوئی نہیں

(۲) میری تنخواہ ماہوار اس وقت مبلغ /۲۱۸ روپے بمعہ مہنگائی الاؤنس ہے۔ اس میں سے میں ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں۔

(۳) آئندہ کو جو میری آمدنی بڑھے گی اب اس کے مطابق بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کرتا رہوں گا

(۴) اگر میرے مرنے کے وقت میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔

العبد۔ منظور حسین شاہ ولد عنایت حسین شاہ قوم سید ساکن حال گمھیانہ ضلع جھنگ انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹیز جھنگ۔

گواہ شد:۔ میاں محمد رمضان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گمھیانہ شہر۔

گواہ شد ماسٹر علی محمد ریٹائرڈ ہیڈ ٹیچر محصل جماعت احمدیہ گمھیانہ بقلم خود

نمبر ۱۵۳۱۱: میں رانا کرامت اللہ خان ولد نعمت اللہ خاں صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۵ ۱/۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن مانسہرہ۔ ڈاکخانہ مانسہرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ مارچ ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے اس وقت ماہوار آمد مبلغ /۸۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد رانا کرامت اللہ خان بقلم خود

گواہ شد۔ قاضی محمد اسحٰق بسمل ولد قاضی محمد سعید صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رسالپور چھاؤنی

پتہ:۔ ایئرمین میس پاکستان ایئر فورس اسٹیشن رسالپور چھاؤنی

گواہ شد:۔ ناصر احمد ولد محبوب علی صاحب قائد خدام جماعت احمدیہ رسالپور چھاؤنی

پتہ معرفت سارجنٹ میس پی رائے رائیفل اسٹیشن رسالپور چھاؤنی۔

نمبر ۱۵۳۱۲ میں کریم بی بی زوجہ شیخ رحمت اللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۸۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن نزاب حاطہ لاہور حال مستقل رہائش مقام ربوہ محلہ دارالرحمت وسطی ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ مارچ ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد منقولہ یہ ہے۔ ایک عدد طلائی کانٹے اور ایک عدد طلائی انگوٹھی جس کا مجموعی وزن ایک تولہ تین ماشے۔ قیمت اندازاً یکصد پچاس روپیہ۔ حق مہر مبلغ تین صد روپیہ بذمہ خاوند مذکور۔ مبلغ پچاس روپیہ امانت تحریک جدید میں جمع ہیں۔ کل رقم مبلغ پانچ صد بنتی ہے اس کے علاوہ غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے میرا گذارہ بذمہ خاوند ہے۔ میری اپنی جائیداد مذکورہ مبلغ پانچ صد کی ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں میرے مرنے پر اگر کوئی جائیداد مزید ثابت ہوئی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

الامۃ: کریم بی بی اہلیہ شیخ رحمت اللہ سیکرٹری مال حلقہ دہلی گیٹ لاہور۔ حال مقیم مقام ربوہ محلہ دارالرحمت وسطی نشان انگوٹھا۔

گواہ شد مظفر الدین چوہدری ایڈیٹر ریویو انگریزی ربوہ

گواہ شد رحمت اللہ موصی ۲۲۳۷ خاوند موصیہ۔ سیکرٹری حلقہ دہلی گیٹ لاہور۔

نمبر ۱۵۲۹۰:- میں سید محمد یعقوب شاہ ولد سید محمد جمیل شاہ صاحب قوم سید پیشہ خادم مسجد احمدیہ کوئٹہ عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن مسجد احمدیہ کوئٹہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد مبلغ پچاس روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر یہ بھی وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط الرقوم محمد یعقوب شاہ ۶/۳/۵۹

گواہ شد:۔ عبد الکریم ولد مہر الدین ہیٹ روڈ مکان نمبر ۳ ۱۲/۳۳ کوئٹہ ۶/۳/۵۹

گواہ شد:۔ عبد الحمید خاں ولد عبد المجید خاں ہیڈ ماسٹر کنٹونمنٹ بورڈ سکول ویسٹ کوئٹہ

نمبر ۱۵۳۱۶:- میں سردار خاں ولد چوہدری محمد دین قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن کھاریاں چھاؤنی یو۔ایس۔اے ڈاکخانہ کھاریاں ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ مارچ ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔ اس وقت میری آمد بذریعہ ملازمت مبلغ ۱۵۰/۰ روپے ہے۔ پنشن بوجہ ملٹری کی طرف سے ملتی ہے ۲۶/۵/۰ کل میزان ۱۷۶/۵/۰ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔ فقط الراقم الحروف سردار خاں ولد چوہدری محمد دین ساکن کھاریاں چھاؤنی یو ایس اے کور آف انجینئرنگ پنجاب ایریا آفس کھاریاں چھاؤنی ۲۰/۳/۵۹

العبد:۔ سردار خاں ولد چوہدری محمد دین

گواہ شد:۔ غلام احمد بد و ملہوی مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ ۲۰/۳/۵۹

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

دفتر وصیت ربوہ ۲۰/۳/۵۹

نمبر ۱۵۳۱۷:- میں محمد اسمٰعیل خالد ولد راجہ خان صاحب مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ناگڑیاں ضلع گجرات حال ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۳/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ـــــ میری جائیداد ڈیڑھ ایکڑ واقع بمقام ناگڑیاں ضلع گجرات تحصیل کھاریاں جس کی قیمت کا ابھی مجھے علم نہیں۔ اس کی قیمت کی بعد میں اطلاع دونگا۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد اسی روپے ہے۔ میں اس جائیداد اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میری وفات کے وقت اگر کوئی مزید جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی آمد کی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور اسکے مطابق آمدنی کا حصہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا

العبد:۔ محمد اسمٰعیل خالد حلقہ دارالصدر غربی ربوہ ۵/۳/۵۹

گواہ شد:۔ محمد دین سیکرٹری وصایا۔ دارالصدر شرقی ربوہ ۵/۳/۵۹

گواہ شد:۔ محمد جمیل زعیم حلقہ دارالصدر شرقی ربوہ ۵/۳/۵۹

نمبر ۱۵۳۱۸ میں فضل داد ولد چوہدری کرم دین صاحب قوم گوجر گھٹانے پیشہ زمیندار عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۱ء ساکن چھوکر خورد ڈاکخانہ بھوتہ ضلع گجرات۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کل موجودہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ حسب ذیل ہے۔ غیر منقولہ مکان رہائشی پختہ و خام واقع چھوکر خورد ضلع گجرات جس کی قیمت پانصد روپیہ ہے۔ علاوہ ازیں اراضی ساٹھ بیگھہ جدی ملکیت ہے۔ دس بیگھہ اراضی بیکار ہے۔ اور پانچ بیگھہ زمین رہن ہے۔ اور باقی پینتالیس بیگھہ زمین زیر کاشت ہے جس کی قیمت فی بیگھہ پانصد روپیہ ہے۔ کل قیمت تئیس ہزار (۲۳۰۰۰) روپیہ زمین و مکان ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اور اسکے بعد اور جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہوگی اسکی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

المرقوم میاں محمد یعقوب انسپکٹر تحریک جدید۔ العبد: بقلم خود فضل داد ولد کرم دین سکنہ چھوکر خورد تحصیل و ضلع گجرات

مجالس خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن کی تربیتی کلاس کا التواء

یہ کلاس اب ۱۲ جولائی کو شروع ہو گی!

مجالس خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن کی تربیتی کلاس اعلان کے مطابق ۳۰ مئی ۵۹ء سے شروع ہونی تھی۔ لیکن اکثر مجالس اور قائدین نے زبانی اور خطوط کے ذریعہ مشورہ دیا ہے کہ یہ وقت اس کے انعقاد کے لئے موزوں نہیں۔ کیونکہ طلبا کی اکثریت اس موقعہ پر کلاس میں شمولیت اختیار نہیں کر سکتی۔ اس مشورہ کے پیش نظر فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ تربیتی کلاس اب ۳۰ مئی کی بجائے ۱۲ جولائی ۵۹ء سے شروع کی جائے۔ مکرم و محترم نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بھی ہماری درخواست پر ازراہ کرم اس تبدیلی کو منظور فرمایا ہے۔ (قائد خدام الاحمدیہ لاہور)

اعلان

میونسپل کمیٹی ربوہ ایک پانی کے چھڑکاؤ والا ٹرک فروخت کرنا چاہتی ہے۔ خواہشمند احباب اپنے اپنے ٹینڈر بند لفافہ میں ۵/۵ ۵۹ء تک دفتر میونسپل کمیٹی میں بنام سکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ ارسال کریں۔ مزید تفصیلات دفتر سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

آنریری سکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ

اعانت الفضل

مکرم غلام رسول صاحب جمعدار قائد مجلس خدام الاحمدیہ کویت) نے اپنے آٹھ بچوں کی مختلف امتحانوں میں کامیابی پر بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ۔ ان کے ایک بچے رفیق احمد صاحب ضیاء کے نتیجہ کا بھی انتظار ہے۔ احباب جماعت سے ان کے بچوں کی مزید کامیابیوں کے لئے درخواست دعا ہے

(مینیجر الفضل)

اعلان

میونسپل کمیٹی ربوہ کو ایک انسپکٹر چونگی بمشاہرہ ۷۰/۰/۰ روپیہ علاوہ مہنگائی الاؤنس ۱۰-۴-۶۰ کے گریڈ میں درکار ہے۔ خواہشمند اصحاب اپنے تعلیمی سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول کے ہمراہ ۵/۵ ۵۹ء تک درخواستیں بنام سیکرٹری صاحب میونسپل کمیٹی ربوہ ارسال کریں تجربہ کار کو ترجیح دی جائیگی

(آنریری سکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ)

درخواست دعا

میرے نانا جان مولوی غلام رسول صاحب افغان عرصہ دراز سے صاحب فراش ہیں اسی طرح میری نانی جان اور والدہ بھی کافی وقت سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان سب کی صحت کے لئے دعا فرمادیں (خاکسار شہزادہ محمد رفیع خان ملک بٹ لالہ)

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودہا

ٹیلیفون:- دفتر لاہور ۹۴۴۴ جنرل بکنگ آفس سرگودہا ۲۴۳۸ دفتر اے گروپ سرگودہا ۲۶۲ دفتر بی گروپ سرگودہا ۲۱۲۱ نیٹر ۲۳۹۵ جنرل منیجر گروپ اے سرگودہا ۲۱۶۳

نمبر سروس	پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی	پانچویں	چھٹی	ساتویں	آٹھویں	نویں	دسویں	گیارھویں
از سرگودہا برائے لاہور	۳½	۴½		۶½	۷½	۸-۴۵	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۶
از لاہور برائے سرگودہا	۳½	۵½	۷-۱۵	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۴	۱۵	۱۷	۱۹
از سرگودہا برائے گوجرانوالہ	۵½	۱۰-۴۰	۱۵-۱۵								
از گوجرانوالہ برائے سرگودہا	۵½	۱۰-۴۰	۱۵-۱۵								
از سرگودہا برائے کانڈیوالہ	۱۴	۱۶									
از کانڈیوالہ برائے سرگودہا	۷	۷-۱۵									

نوٹ:- لاہور سرگودہا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودہا گوجرانوالہ کے درمیان سواچار گھنٹے کا سفر ہے

(جنرل مینجر)